

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

## جدول کی دہرائی

(مدنی انعامات کے انداز میں)

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ”ضیائے درود و سلام“ میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نقل فرماتے ہیں:

”تم جہاں بھی ہو مجھ پر درود پڑھو کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے“

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! آئیے جدول کی دہرائی کر لیتے ہیں۔

ابھی ہم ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ ..... تا ..... بجے تک سیکھنے کی سعادت حاصل کریں گے۔  
 وقفہ بعام میں کھانا کھانے کی نیتیں اور سنت کے مطابق دعائیں پڑھ کر ممکن ہو تو مٹی کے برتن استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ قفلِ مدینہ لگانے کی نیت سے بھوک سے کم تناول فرمائیں گے اور دورانِ بعام لقمے پر یا وَاِجْدُ وغیرہ بھی پڑھیں گے۔ اس دوران ایک دوسرے کو سنتیں اور آداب بھی بتائیں گے۔ طبعی حاجات سے فارغ ہو کر مدنی انعامات پر عمل کرتے ہوئے سنتِ قبلیہ کے ساتھ نمازِ ظہر ادا کریں گے (جس کے ذمے قضاءِ عمری ہے وہ نوافل کی جگہ قضاءِ عمری ادا کریں) وقفہ آرام میں پردے میں ہو کر سنتِ قبلیہ کے ساتھ نمازِ عصر ادا کریں گے۔ اس کے بعد سیکھنے سکھانے کا سلسلہ ہو گا۔ پھر ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ طبعی حاجات سے فارغ ہو کر سنتِ قبلیہ کے ساتھ نمازِ عصر ادا کریں گے۔ اور نمازِ عصر تا مغرب بھی ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ سیکھنے سکھانے کا سلسلہ جاری ہو گا۔ طبعی حاجات سے فارغ ہو کر نمازِ مغرب ادا کرنے کے ساتھ ساتھ نمازِ اَوَّابِین بھی ادا کریں گے۔ (جس کے ذمے قضاءِ عمری ہے وہ نوافل کی جگہ قضاءِ عمری ادا کریں) شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا مدنی مذاکرہ سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔

وقفہ بعام میں سنت کے مطابق دعائیں پڑھ کر اچھی اچھی نیتیں کر کے کھانا کھائیں گے ممکن ہو تو مٹی کے برتن استعمال کرنے کے ساتھ قفلِ مدینہ لگانے کی نیت سے کم تناول فرمائیں گے۔

طبعی حاجات سے فارغ ہو کر سنتِ قبلیہ ادا کر کے خشوع و خضوع کے ساتھ نمازِ عشاء ادا کریں گے۔ پھر ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ سورہ ملک کی تلاوت توجہ کے ساتھ سنیں گے۔ اس کے بعد سنجیدگی کے ساتھ فکرِ مدینہ کرتے ہوئے مدنی انعامات کے رسالے کے مطابق فکرِ مدینہ کرتے ہوئے غور کریں گے کہ آج کتنی مرتبہ لکھ کر بات کرنے اور نگاہیں

جھکا کر گفتگو کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس کے بعد صلوة التوبہ ادا کریں گے۔ پھر آیۃ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ رضی اللہ عنہا، سورہ اخلاص، سونے کی دعا اور سوتے وقت پڑھنے کے اور ادوغیرہ پڑھ کر سنت بکس سرہانے رکھ کر اگر ممکن ہو تو چٹائی پر سو جائیں گے۔ (1) سوتے وقت اپنے پاؤں کی طرف ایسا بیگ یا سامان نہ رکھیں گے جس میں کوئی کتاب یا تحریر ہو (2) بیدار ہونے پر چادر چٹائی (کپڑے تبدیل کر کے) تہہ کر لیں گے۔ (3) اور ان باتوں کا ہمیشہ خیال رکھا کریں گے۔

صبح صادق سے قبل بیدار ہو کر طبعی حاجات سے فارغ ہو کر اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ وضو کر کے، تجنیۃ الوضو کے ساتھ تہجد کے نفل ادا کریں گے۔ حتی الامکان اپنا وضو قائم رکھیں گے۔ اذان کے وقت بات چیت، چلت پھرت، اٹھانا رکھنا، فون پر گفتگو وغیرہ تمام کام کاج موقوف کر کے اذان کا جواب دیں گے۔ (یہ زندگی بھر کے لئے معمول بنائیں گے) ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ خشوع و خضوع کے ساتھ ساتھ سنتِ قبلیہ اور اس کے بعد نمازِ فجر کے فرض ادا کریں گے۔ بعد نماز پورے آداب کا خیال رکھتے ہوئے دعا مانگیں گے۔ اور ہر نماز میں اسی طرح اہتمام فرمائیں گے۔ (جن نمازوں میں سنتیں اور نوافل ہوں ان کا بھی اہتمام فرمائیں جس کے ذمے قضاءِ عمری ہو وہ نوافل کی جگہ قضاءِ عمری ادا کرنے کی ترکیب بنائیں) بعد نمازِ فجر کم از کم دو درس دینے یا سننے کی نیت سے "فیضانِ سنت" (جلد اول تا آخر شدہ) سے درس توجہ کے ساتھ سنیں گے، اس کے بعد ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ کنز الایمان شریف سے کم از کم 3 آیات مع ترجمہ و تفسیر توجہ سے سنیں گے۔ شجر ہشیریف سے چند اور کم از کم 70 بار استغفار، 166 بار لا الہ الا اللہ، 3 بار محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم، اور 12 منٹ آنکھیں بند کر کے 313 مرتبہ درود شریف پڑھیں گے۔ اس دوران تصور گنبد خضراء بھی کر سکتے ہیں۔ پھر وقفہ آرام ہو گا اس کے بعد 8:00 بجے طبعی حاجات سے فارغ ہو کر ہر وقت با وضو رہنے کی نیت سے وضو فرما کر اشراق و چاشت کے نوافل ادا کریں گے۔ حتی الامکان اپنا وضو قائم رکھیں گے۔ اس کے بعد اچھی اچھی نیتیں کر کے ناشتہ کریں گے ممکن ہو تو مٹی کے برتن استعمال کرنے کے ساتھ قفلِ مدینہ لگانے کی نیت سے کم تناول فرمائیں۔ دورانِ بعام ہر لقمے پر یا وَاِجْدُ وغیرہ بھی پڑھیں گے۔ دورانِ بعام اس دوران ایک دوسرے کو سنتیں اور آداب بھی بتاتے رہیں گے۔ پھر ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اسی طرح حلقوں میں آجائیں گے۔

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ